چوتھا اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 20 اگست 2013

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہائر ایجوکیشن

ضلع پاکپتن: بوائز و گرلز کالجز کی تعداد و دیگر تفصیلات

***43: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) ضلع پاکپتن میں کتنے بوائز اور گرلز کالجز ہیں؟

(ب) ان کالجوں کی بلڈنگ کتنے کمروں پر مشتمل ہے، تفصیل کالج وائز بتائیں؟

(ج) ان کالجوں میں مزید کتنے کمروں کی تعمیر ہونا ضروری ہے؟

(د) جن کالجوں کی بلڈنگز پرانی اور خستہ حالت میں ہیں ان کی تعمیر کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(ہ) کیا حکومت ان کالجوں میں مزید کمروں کی تعمیر کے لئے پنجاب ایجوکیشن سیکٹر ریفارمز پروگرام کے تحت فنڈز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جون 2013)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ضلع پاکپتن میں کل 06 کالجز ہیں جنکی تفصیل درج ذیل ہے۔

بوائز کالجز	02	گرلز کالجز	02	کامرس کالجز	02

یہاں یہ وضاحت ضروری ہے کہ ایک گرلز کالج کلیانہ کے مقام پر زیر تعمیر ہے جس کی عمارت سال 15-2014 تک مکمل کر لی جائے گی۔

(ب) کالج وائز کمروں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	کالج کا نام	کمروں کی تعداد
1	گورنمنٹ فرید پوسٹ گریجویٹ کالج پاکپتن	21
2	گورنمنٹ کالج فار بوائز عارفوالا	12
3	گورنمنٹ گرلز کالج پاکپتن	16
4	گورنمنٹ کالج عارفوالا	10

5	گورنمنٹ کامرس کالج پاکپتن	08
6	گورنمنٹ کامرس کالج عارفوالا(کرایہ کی عمارت میں کام کررہاہے)	07

(ج)کالج وائز کمروں کی ضرورت کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	کالج کانام	تعداد
1	گورنمنٹ فرید پوسٹ گریجویٹ کالج پاکپتن	04 کمرے درکار ہیں
2	گورنمنٹ کالج فار بوائز عارفوالا	5 کمرے اور ایک پوسٹ گریجویٹ بلاک کی ضرورت ہے۔
3	گورنمنٹ گرلز کالج پاکپتن	5 کمرے 1 لائبریری بلاک اور 1 کمپیوٹر لیب درکار ہے
4	گورنمنٹ کالج عارفوالا	10 کمرے درکار ہیں
5	گورنمنٹ کامرس کالج پاکپتن	مزید کمرے درکار نہیں
6	گورنمنٹ کامرس کالج عارفوالا	کالج کی پوری عمارت کی ضرورت ہے

(د)مجموعی طور پر پاکپتن کے کالجز کی عمارتیں درست حالت میں ہیں اور کسی بھی عمارت کو محکمہ تعمیرات و مواصلات نے ناقابل استعمال قرار نہیں دیا۔

(ہ)محکمہ اعلیٰ تعلیم نے موجودہ کالجز کی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے مالی سال 2013-14 کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں Block Allocation for missing/Additional facilities in existing colleges including commerce colleges in Punjab کے نام سے ایک بلاک شامل کیا ہے جس میں 215 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔ ضروری قانونی کارروائی کے بعد کالجز کو رقم کی مرحلہ وار فراہمی کا آغاز کیا جائے گا۔ یہاں یہ وضاحت ضروری ہے کہ

پنجاب ایجوکیشن سیکٹر ریفارمز پروگرام اس مقصد کے لئے استعمال نہیں کیا جارہا اس پروگرام کے تحت صرف NLC کو رقم فراہم کی جاتی تھی اور NLC اپنے تمام ترقیاتی منصوبہ جات مکمل کر چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جون 2013)

بہاول پور، صادق ڈگری کالج کو خواتین یونیورسٹی سے علیحدہ کرنے کا معاملہ

*51: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بہاول پور میں صادق ڈگری کالج برائے خواتین کو خواتین یونیورسٹی میں تبدیل کر دیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ملتان میں خواتین یونیورسٹی بنائی گئی ہے لیکن وہاں ڈگری کالج کی سابقہ حیثیت کو بحال رکھا گیا ہے جبکہ بہاول پور میں صادق ڈگری کالج برائے خواتین کو خواتین یونیورسٹی میں ضم کر دیا گیا ہے؟

(ج) کیا حکومت، ملتان کی طرز پر خواتین یونیورسٹی کو صادق ڈگری کالج برائے خواتین سے علیحدہ کر کے اس غلطی کی تصحیح کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جون 2013)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) صادق ڈگری کالج برائے خواتین، بہاولپور سابقہ حیثیت میں قائم ہے۔

(ب) یہ درست نہیں ہے۔ دونوں ڈگری کالجز کی سابقہ حیثیت برقرار ہے۔ کسی کو ضم نہیں کیا گیا۔

(ج) حکومت نے غلطی نہیں کی ہے دونوں ڈگری کالجز کے ساتھ یکساں طرز عمل کا مظاہرہ عوام کی بہبود کے لیے کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جون 2013)

لاہور: گورنمنٹ ڈگری کالج سمن آباد میں ڈگری کلاسز کے اجرا کی تفصیلات

*93: میاں محمد اسلم اقبال: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول سمن آباد لاہور جس کو 2007 میں ڈگری کالج کا درجہ دیا گیا تھا حکومت کب تک اس میں ڈگری کلاسز کے اجرا کا ارادہ رکھتی ہے، آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 4 جون 2013 تاریخ ترسیل 20 جون 2013)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

یہ درست نہ ہے۔ پرنسپل گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول سمن آباد لاہور کے مطابق 2007 میں مذکورہ سکول کو نہ تو ڈگری کالج کا درجہ دیا گیا تھا اور نہ ہی اس بارے میں کوئی نوٹیفیکیشن موصول ہوا، گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول سمن آباد لاہور بطور ہائر سیکنڈری سکول ہی کام کر رہا ہے۔ (پرنسپل کے سرٹیفکیٹ کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

مزید برآں اس علاقہ میں خواتین کے لئے محکمہ اعلیٰ تعلیم کی زیر نگرانی ایک پوسٹ گریجویٹ کالج کام کر رہا ہے جس کا فاصلہ مذکورہ سکول سے ایک کلو میٹر سے بھی کم ہے اور اس کالج میں ڈگری اور پوسٹ گریجویٹ کلاسز کی سہولت موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جون 2013)

ضلع رحیم یار خان: ڈگری کالج برائے خواتین خان بیلہ کا قیام و دیگر تفصیلات

*129: قاضی احمد سعید: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈگری کالج برائے خواتین خان بیلہ ضلع رحیم یار خان کے قیام کو کتنا عرصہ ہو گیا ہے کتنی لیکچرار تعینات کی گئی ہیں، ان میں سے کتنی پبلک سروس کمیشن کی طرف سے بھرتی شدہ ہیں اور کتنی عارضی لیکچرار (دس ہزار روپے ماہانہ) پر کام کر رہی ہیں؟

(ب) کالج ہذا میں لیکچرار کی کتنی اسامیاں خالی ہیں، کتنے عرصہ سے خالی ہیں اور ان کو پر نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) کیا حکومت کالج ہذا میں طالبات کی بہتر پڑھائی کی خاطر مستقل لیکچرار تعینات کرنے کا جلد از جلد ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں نیز اس کالج کے لئے بس کی سہولت بھی نہ ہے وہ بھی جلد از جلد فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 7 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جون 2013)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ڈگری کالج برائے خواتین خانہ بیلہ ضلع رحیم یار خان کے قیام کو 10 ماہ ہو چکے ہیں 12 ستمبر 2012 کو اس کالج کا قیام عمل میں آیا۔ اس کالج میں 11 اساتذہ کی اسامیوں کی منظوری دی گئی جن میں سے ایک پر اسسٹنٹ پروفیسر پولیٹیکل سائنس تعینات ہوئی ہیں۔ اور انہی کو انچارج پرنسپل کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ نیز طالبات کی تعلیمی ضرورت کے مطابق تین عارضی لیکچرار /CTI (پندرہ ہزار ماہانہ) پر کام کر رہی ہیں۔

(ب) کالج ہذا میں 12 ستمبر 2012 سے دس لیکچرار کی اسامیاں خالی ہیں کیونکہ اس کالج کے شروع ہونے سے قبل پنجاب پبلک سروس کمیشن میں اساتذہ کی بھرتی کا عمل مکمل ہو چکا تھا نیز کسی لیکچرار کا ٹرانسفر بھی نہیں ہوا۔

(ج) حکومت پنجاب ہائر سیکنڈری ڈیپارٹمنٹ ڈگری کالج خانہ بیلہ تحصیل لیاقت پور میں طالبات کی بہتر پڑھائی کی خاطر پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے جلد از جلد مستقل لیکچرار تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور کالج ہذا میں بس کی فراہمی کے لئے ڈیمانڈ مالی سال 14-2013 میں حکام بالا کو بھیج دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جون 2013)

کالج لائبریرین کے سروس سٹرکچر اور سروس رولز بنانے کی تفصیلات

*336: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کالج لائبریریز کے لئے سروس سٹرکچر اور سروس رولز بنائے جا رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ ہائر ایجوکیشن نے وزیر اعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر سروس سٹرکچر اور سروس رولز کے حوالے سے ایڈوائس کے لئے محکمہ خزانہ کو چٹھی لکھی تھی؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو محکمہ ہائر ایجوکیشن نے محکمہ خزانہ کے جواب کی روشنی میں اب تک کیا کارروائی کی ہے، اگر محکمہ خزانہ نے چٹھی کا جواب نہیں دیا تو اس پر کتنے ریمائنڈر بھیجے گئے؟

(د) اگر تمام کارروائی مکمل ہو چکی ہے تو فائنل نوٹیفیکیشن جاری کرنے میں کیا رکاوٹ ہے؟

(تاریخ وصولی 13 جون 2013 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2013)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) درست ہے کہ محکمہ ہائر ایجوکیشن میں کالج لائبریریز کے لئے سروس سٹرکچر اور سروس رولز بنائے جا رہے ہیں۔

(ب) درست ہے کہ محکمہ ہائر ایجوکیشن نے وزیر اعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر مورخہ 2 اپریل 2013ء کو محکمہ خزانہ کو ایک چٹھی بحوالہ لیٹر نمبر SO(CE-9-6/2011 VI) لکھی۔

(ج) محکمہ خزانہ نے ہماری چٹھی کے جواب میں کچھ اعتراضات اٹھائے ان اعتراضات کے جواب کے لئے محکمہ ہائر ایجوکیشن نے DPI کالجز کو مورخہ 2013-07-22 مراسلہ جاری کیا کہ فوری طور پر اس کا جواب دیا جائے جس پر DPI نے 2013-7-26 کو جواب مہیا کر دیا ہے جو کہ محکمہ خزانہ کو بھجوایا جا رہا ہے۔

(د)اس سلسلہ میں جیسے ہی محکمہ خزانہ سے منظوری ہو گی تو فوری طور پر لیٹر جاری کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 7اگست 2013)

لاہور:لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی میں ڈائریکٹرز کی اسامیاں و دیگر تفصیلات

*368: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی لاہور میں ڈائریکٹر کی کل اسامیاں کتنی اور کس کس گریڈ اور شعبہ جات کی ہیں؟

(ب)ان اسامیوں پر تعیناتی کے لئے تعلیمی قابلیت اور تجربہ کی تفصیل نیز ان کی تعیناتی کی اتھارٹی کون ہے؟

(ج)اس یونیورسٹی میں ان اسامیوں پر کام کرنے والے افراد کے نام، ولدیت، پتہ جات، تعلیمی قابلیت اور تجربہ کی تفصیل بتائیں؟

(د)یہ کب اور کس کس اتھارٹی نے بھرتی کئے تھے، ان میں کون کون سے آفیسرز مطلوبہ تعلیمی قابلیت اور تجربہ کے حامل نہ ہیں؟

(ہ)کتنے ملازمین کو متعلقہ قوانین میں نرمی کر کے بھرتی کیا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 13 جون 2013 تاریخ ترسیل 2 جولائی 2013)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی لاہور میں ڈائریکٹر کی اسامیاں، ان کے گریڈ اور شعبہ جات کی تفصیل Annex-I ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی لاہور ڈائریکٹر کی اسامیوں کے لیے تعلیمی قابلیت اور تجربہ کی تفصیل نیز ان کی تعیناتی کی اتھارٹی کی تفصیل بھی Annex-I ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی لاہور میں ڈائریکٹر کی اسامیوں پر کام کرنے والے افراد کے نام، ولدیت، پتہ جات، تعلیمی قابلیت اور تجربہ کی تفصیل Annex–II ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی لاہور میں کام کرنے والے تمام ڈائریکٹرز کو سنڈیکیٹ کی منظوری سے بھرتی کیا گیا ہے اور ان میں سے تمام کے تمام مطلوبہ تعلیمی قابلیت اور تجربہ کے حامل ہیں۔

(ہ)لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی لاہور میں کسی بھی ملازم کو قوانین میں نرمی کر کے بھرتی نہیں کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جولائی 2013)

لاہور: لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی میں بھرتی کی تفصیلات

*369: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی لاہور میں موجودہ وی سی کی تعیناتی کے بعد سے آج تک گریڈ 11 اور اوپر کے جو ملازمین بھرتی کئے گئے ہیں ان کے نام، ولدیت، پتہ جات، تعلیمی قابلیت اور عہدہ مع گریڈ بتائیں؟

(ب)ان کی بھرتی سے قبل سینٹ یا سنڈیکیٹ سے منظوری حاصل کی گئی تھی، اگر ہاں تو کس میٹنگ میں لی گئی تھی؟

(ج) کتنے ملازمین کو بغیر سیٹ / سنڈیکیٹ کی منظوری کے بھرتی کیا گیا، ان کو بھرتی کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ موجودہ وی سی نے چند ملازمین جو کہ سنڈیکیٹ کی منظوری کے بغیر بھرتی ہوئے تھے ان کو ریگولر کروانے کے لئے سنڈیکیٹ سے منظوری حاصل کرنے کی

کوشش کی تھی اگر ہاں تو سنڈیکیٹ کی میٹنگ میں ان کے بارے میں جو فیصلہ ہوا تھا اس کی تفصیلات بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 13 جون 2013 تاریخ ترسیل 8 جولائی 2013)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی لاہور میں موجودہ وی سی کی تعیناتی کے بعد سے آج تک گریڈ 11 اور اوپر کے جو ملازمین بھرتی کیے گئے ہیں ان کے نام، ولدیت، پتہ جات، تعلیمی قابلیت اور عہدہ مع گریڈ کی تفصیل Annex-I ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جی ہاں, BPS-16 اور اس سے اوپر کے سٹاف کی بھرتی کیلئے سنڈیکیٹ نے متعلقہ Selection Board کی سفارشات کی روشنی میں منظوری دی تھی جس کی مزید تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

1۔ 31st Selection Board کی منظوری 43rd سنڈیکیٹ کی میٹنگ میں دی گئی جو مورخہ 07-10-2011 کو منعقد ہوئی۔

2۔ 32nd, 33rd and 34th Selection Board کی منظوری 44th سنڈیکیٹ کی میٹنگ میں دی گئی جو مورخہ 10-05-2012 کو منعقد ہوئی۔

3۔ 35th Selection Board کی منظوری 45th سنڈیکیٹ کی میٹنگ میں دی گئی جو مورخہ 27-06-2012 کو منعقد ہوئی۔

4۔ 36th and37th Selection Board کی منظوری 46th سنڈیکیٹ کی میٹنگ میں دی گئی جو مورخہ 27-11-2012 کو منعقد ہوئی۔

5۔ 38th Selection Board کی منظوری 47th سنڈیکیٹ کی میٹنگ میں دی گئی جو مورخہ 23-03-2013 کو منعقد ہوئی۔

Selection Board-6 39th کی منظوری 48th سنڈیکیٹ کی میٹنگ میں دی گئی جو مورخہ 2013-06-14 کو منعقد ہوئی۔

جبکہ BPS-11 تا BPS-15 کے سٹاف کی بھرتی کے لیے وائس چانسلر صاحبہ نے متعلقہ Selection Committee کی سفارشات کی روشنی میں منظوری دی تھی۔

(ج) لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی لاہور میں کسی بھی ملازم کو سنڈیکیٹ یا سلیکشن کمیٹی کی منظوری کے بغیر مستقل بنیادوں پر بھرتی نہیں کیا گیا ہے۔

(د) لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی لاہور میں کسی بھی ملازم کو سنڈیکیٹ کمیٹی Competent Authority / سلیکشن کمیٹی کی منظوری کے بغیر مستقل بنیادوں پر بھرتی نہیں کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جولائی 2013)

شکر گڑھ: شکر گڑھ ڈگری کالجز میں ایم اے کی کلاسز کے اجرا کی تفصیلات

*370: جناب ابو حفص محمد غیاث الدین: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شکر گڑھ گرلز ڈگری کالج اور بوائز ڈگری کالج میں صرف بی اے تک طالبات و طلباء کو تعلیمی سہولیات میسر ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ شکر گڑھ کے اکثر بچوں کو اعلیٰ تعلیم کے لئے پرائیویٹ تعلیمی اداروں اور دیگر شہروں میں قائم اداروں میں حصول تعلیم کے لئے اخراجات بہت زیادہ برداشت کرنے پڑتے ہیں؟

(ج) اگر جزوہائے بالا درست ہیں تو کیا حکومت مذکورہ بالا دونوں کالجز میں ایم اے کی کلاسز کے اجراء کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اور اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 13 جون 2013 تاریخ ترسیل 8 جولائی 2013)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ہاں درست ہے۔

(ب) گورنمنٹ کالج بوائز شکر گڑھ میں تئیس (23) سبجیکٹ میں ڈگری لیول تک تعلیم کی سہولت موجود ہے۔

(ج) گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج اور گورنمنٹ کالج فار بوائز شکر گڑھ میں بی اے / بی ایس سی لیول تک طلباء کی مناسب تعداد نہ ہے کہ وہاں کسی مضمون میں ایم اے / ایم ایس سی کی کلاسز کا اجراء کیا جاسکے مزید برآں حکومت نے گورنمنٹ اسلامیہ کالج نارووال میں 4 مختلف مضامین میں ایم اے کی کلاسز شروع کر رکھی ہیں۔ نارووال میں ہی گورنمنٹ کالج فار ویمن میں تین مختلف مضامین میں ایم اے کروایا جارہا ہے۔ لیکن ان دونوں کالجز میں ماسٹرز لیول پر طلباء کی مطلوبہ تعداد نہیں ہے۔ شکر گڑھ کا نارووال سے فاصلہ بمشکل 30 کلو میٹر ہے۔ لہذا شکر گڑھ کے طلباء اعلیٰ تعلیم کے لئے نارووال میں موجود تعلیمی سہولتوں سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جولائی 2013)

گجرات: بوائز ڈگری کالج کے لئے فرنیچر کی فراہمی کی تفصیلات

*427: میاں طارق محمود: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 113 بوائز ڈگری کالج ڈنگہ گجرات میں بچوں کے بیٹھنے اور عملہ کے لئے فرنیچر نہیں ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ پنجاب نے بھی مورخہ 7-4-2012

بذریعہ چٹھی نمبر Letter No.Rs.3.414 Million

DS(ASSEM)CMS-12AB-113B رکھے تھے؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ ڈگری کالج کے بچوں کو فوری فرنیچر فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ؟
(تاریخ وصولی 14 جون 2013 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2013)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ ڈگری کالج ڈنگہ (گجرات) میں بچوں کی تعداد کے مطابق فرنیچر موجود نہ

ہے تاہم اس وقت کالج ہذا میں 150 کرسیاں موجود ہیں۔

(ب) یہ درست ہے کہ اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ پنجاب نے مبلغ 3.414 ملین روپے کی فراہمی کے احکامات جاری کئے تھے۔ محکمہ اعلیٰ تعلیم نے سال 13-2012 میں ایک مشترکہ سمری وزیر اعلیٰ پنجاب کی منظوری کے لئے بھجوائی تھی جس میں کالج ہذا کا منصوبہ بھی شامل تھا لیکن فنڈز کی کمی کی وجہ سے کسی بھی منصوبے کے لئے منظوری حاصل نہ ہو سکی۔ سمری کی کاپی ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) موجودہ مالی سال 14-2013 کے ترقیاتی پروگرام میں ایک بلاک کالجز میں فرنیچر کی فراہمی کے لئے شامل کیا گیا جس میں مبلغ 200.000 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔ محکمہ اعلیٰ تعلیم ایک مشترکہ سمری وزیر اعلیٰ پنجاب کی منظوری کے لئے تیار کر رہا ہے جو جلد ارسال کر دی جائے گی۔ سمری کی منظوری حاصل ہونے پر تمام قانونی ضابطوں کی تکمیل کے بعد کالج ہذا کو موجودہ مالی سال میں ہی فرنیچر کی خریداری کے لئے فنڈز کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا

(تاریخ وصولی جواب 7 اگست 2013)

لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی میں نئی خریدی گئی گاڑیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*438: <u>میاں طاہر</u>: کیاوزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی لاہور نے موجودہ وی سی کی تعیناتی سے لیکرآج تک کتنی گاڑیاں کس کس پارٹی / فرم / ادارے سے کتنی مالیت کی خرید کی ہیں، ان کی تفصیل گاڑی وائز بتائیں؟

(ب) یہ گاڑیاں جن افسران کے لئے خرید کی گئی ہیں، ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ج) اس عرصہ کے دوران کتنی گاڑیاں ناکارہ قرار دی گئی ہیں یہ گاڑیاں کب خرید کی گئی تھیں، ان کے ماڈل / فرم کی تفصیل بتائیں؟

(د) ان گاڑیوں کو ناکارہ قرار دیتے وقت کس کس چیز کو مدنظر رکھا گیا تھا؟

(ہ) اس وقت کتنی گاڑیاں اس یونیورسٹی کی کہاں کہاں ناکارہ کھڑی ہوئی ہیں اور یہ کس کس ماڈل / فرم کی ہیں؟

(تاریخ وصولی 15 جون 2013 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2013)

جواب

وزیر ہائرایجوکیشن

(الف) لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی لاہور میں موجودہ وی سی کی تعیناتی سے لیکرآج تک جتنی گاڑیاں جس جس پارٹی / فرم / ادارے سے جتنی مالیت میں خرید کی گئی ہیں، ان کی تفصیل گاڑی وائز Annex-I ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی لاہور کے جن افسران کے لیے یہ گاڑیاں خریدی گئی ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل Annex-II ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) صرف ایک چائنہ بس ماڈل 1990 ناکارہ قرار دی گئی ہے۔ یہ گاڑی پنجاب گورنمنٹ نے 1998 میں عطیہ کی تھی۔

(د) اس گاڑی کے سپیئر پارٹس مارکیٹ میں بآسانی دستیاب نہیں ہیں اور باڈی بھی انتہائی خستہ حال ہو چکی ہے۔

(ہ)صرف ایک چائنہ بس ماڈل 1990، یونیورسٹی کے ٹرانسپورٹ سیل میں ناکارہ کھڑی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جولائی 2013)

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد کے لئے خرید کیا گیا رقبہ و دیگر تفصیلات

*441: میاں طاہر: کیا وزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد کے نیو کیمپس کے لئے حکومت نے رقبہ ایکوائر یا خرید کیا ہے؟

(ب) اگر ہاں تو یہ رقبہ کہاں پر ہے اور کتنا ہے اور کس کس سے ایکوائر یا خرید کیا گیا ہے؟

(ج) اس رقبہ کو خرید یا ایکوائر کئے ہوئے کتنا عرصہ گزر چکا ہے؟

(د) کیا اس جگہ پر نیو کیمپس کی بلڈنگ کی تعمیر شروع ہوئی ہے تو کب سے اور کتنی رقم خرچ ہوئی ہے اور موقعہ پر کیا کیا کام ہوا ہے؟

(ہ) اس کیمپس میں کب تک کلاسز شروع ہو جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 15 جون 2013 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2013)

جواب

وزیر ہائرایجوکیشن

(الف) یہ درست نہ ہے کیونکہ نہ تو رقبہ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد کے لیے ایکوائر کیا گیا ہے اور نہ ہی خریدا گیا ہے بلکہ حکومت پنجاب نے سرکاری رقبہ جو کہ ایوب ایگریکلچر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، فیصل آباد کے زیر قبضہ تھا وہ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، فیصل آباد کے نیو کیمپس کے لیے ٹرانسفر کیا ہے۔

(ب) یہ رقبہ تقریباً 200 ایکڑ پر محیط ہے اور چک نمبر 221 رب میں جھنگ روڈ فیصل آباد پر واقع ہے۔

(ج) یہ رقبہ مارچ 2012ء میں گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، فیصل آباد کو ٹرانسفر کیا گیا ہے۔

(د)ہاں،اس جگہ پر نیو کیمپس کی بلڈنگ کی تعمیر شروع ہو چکی ہے اور اب تک چار دیواری اور مین سڑک مکمل ہو چکی ہے۔ایک ہاسٹل، دو اکیڈمک بلاک اور وائس چانسلر کی رہائش گاہ کی تعمیر پر کام جاری ہے۔یہ منصوبہ دس سال کا ہے اور مختلف مراحل میں مکمل ہو گا۔اب تک تقریباً130 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں۔

(ہ)امید ہے کہ اس کیمپس میں کلاسز کا اجراء 2014ء میں شروع ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جولائی 2013)

شیخوپورہ:پی پی 166 میں کالجز کی تعداد و دیگر

*446:جناب فیضان خالد ورک:کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی 166 شیخوپورہ میں کتنے گرلز / بوائز کالج واقع ہیں،ان کے نام اور جگہ کے بارے میں بتائیں؟

(ب)ان کالجز میں سٹاف کے عہدہ جات، گریڈ اور عرصہ تعیناتی کی تفصیل الگ الگ بتائیں؟

(ج)کیا حکومت پی پی 166 شیخوپورہ میں مزید کالجز بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 15 جون 2013 تاریخ ترسیل 5 جولائی 2013)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)حلقہ پی پی 166 شیخوپورہ میں ایک بوائز اور ایک گرلز کالج قائم ہے جن کے نام درج ذیل ہیں۔

نمبر شمار	نام	علاقہ
1	گورنمنٹ وارث شاہ بوائز ڈگری کالج	جنڈیالہ شیر خاں
2	گورنمنٹ وارث شاہ گرلز انٹر کالج	جنڈیالہ شیر خاں

(ب)مندرجہ بالا کالجز میں سٹاف کے عہدہ جات، گریڈ اور عرصہ تعیناتی کی تفصیل ضمیمہ (الف)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)حکومت پنجاب پی پی166 شیخوپورہ میں مزید کالجز بنانے کاارادہ نہیں رکھتی۔

(تاریخ وصولی جواب25 جولائی2013)

ضلع شیخوپورہ: کالجز میں اساتذہ کی تعداد ودیگر تفصیلات

*447: جناب فیضان خالد ورک: کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع شیخوپورہ کے کالجز میں ٹیچنگ سٹاف کی کتنی اسامیاں کس کس گریڈ کی کب سے کس کس کالج میں خالی پڑی ہیں؟

(ب)ان خالی اسامیوں پر تقرری نہ ہونے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) خالی اسامیوں پر کب تک تعیناتیاں کردی جائیں گی؟

(د) کتنے کالجز میں پرنسپلز کی اسامیاں خالی ہیں، ان اسامیوں کو کب تک پُر کردیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی15 جون2013 تاریخ ترسیل5 جولائی2013)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)اس وقت ضلع شیخوپورہ میں ٹیچنگ سٹاف کی میل کالجز میں30 جبکہ فی میل کالجز میں 48 سیٹیں مختلف گریڈ میں خالی ہیں۔ خالی اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ خالی اسامیاں ٹیچنگ سٹاف کی ریٹائرمنٹ، پروموشن اور ٹرانسفر کی وجہ سے خالی ہیں۔ حکومت پنجاب کی پالیسی کے مطابق یہ سیٹیں پُرکردی جائیں گی۔

(ج) بذریعہ پنجاب پبلک سروس کمیشن کے تحت2012 میں بھی تقرریاں ہوئی ہیں۔

حکومت پنجاب کی پالیسی کے مطابق تقرریاں ہوں گی۔

(د) تین کالجز میں پرنسپل کی سیٹیں خالی ہیں جن پر تعیناتی کا عمل تیزی سے ہو رہا ہے اور جلد تعیناتی کا عمل مکمل ہو جائے گا۔

1۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج، شیخوپورہ۔
2۔ گورنمنٹ ڈگری کالج فار ویمن شرقپور شریف۔
3۔ گورنمنٹ ڈگری کالج فار ویمن نارنگ منڈی۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جولائی 2013)

ضلع راولپنڈی: ڈگری کالجز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*515: جناب اعجاز خان: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع راولپنڈی میں (بوائز و گرلز) ڈگری کالجز کہاں کہاں پر واقع ہیں؟
(ب) ان کالجز میں سٹاف کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں، تفصیل کالج وائز بتائیں؟
(ج) کتنی اسامیاں کس کس کالج میں خالی ہیں اور کب سے، کیا حکومت ان خالی اسامیوں کو پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟
(د) کیا ان کالجوں کی عمارات ان کے Students کی تعداد کے مطابق ہے، اگر نہیں تو وجوہات بیان کریں؟
(ہ) ان کالجز میں کون کون سی Missing facilities ہیں اور کب حکومت یہ سہولیات ان کالجز کو فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 15 جون 2013 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2013)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ضلع راولپنڈی میں 13 بوائز اور 28 گرلز ڈگری کالجز موجود ہیں ان کالجز کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) منظور شدہ اسامیوں کی کالج وائز تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) بوائز کالجز کی خالی اسامیوں کی تفصیل ضمیمہ (پ) پر اور گرلز کالجز کی خالی اسامیوں کی تفصیل ضمیمہ (ت) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ محکمہ اعلیٰ تعلیم پورے پنجاب میں کالجز کی خالی اسامیوں کی مضمون وائز تفصیل متعلقہ ڈسٹرکٹ اکاؤنٹ آفیسرز کے ساتھ مل کر درست کر رہا ہے جونہی خالی اسامیوں کے اعداد و شمار درست ہوئے تو تمام قانونی ضابطے مکمل کرنے کے بعد ان اسامیوں کو پُر کرنے کیلئے پبلک سروس کمیشن سے رجوع کیا جائے گا۔

(د) ان کالجز کی عمارتیں طالب علموں کی تعداد کے مطابق ہیں۔

(ہ) ضلع راولپنڈی کے کالجز میں Missing Facilities کی تفصیل ضمیمہ (ٹ) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ تاہم حکومت پنجاب محکمہ اعلیٰ تعلیم نے اس مالی سال کے دوران Missing Facilities کے پہلے سے منظور شدہ منصوبہ جات کو رقم کی فراہمی کا فیصلہ کیا ہے جس کی سمری تیار کر لی گئی ہے جو وزیر اعلیٰ پنجاب کی منظوری کے لئے بھجوائی جا رہی ہے ۔ضمیمہ (ٹ) پر لف Missing facilities کی تفصیل کا جائزہ لیا جا رہا ہے اور مالی وسائل کے مطابق ان کی تکمیل کو یقینی بنانے کی بھرپور کوشش کی جائے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 7 اگست 2013)</u>

<u>سیالکوٹ: پی پی 130 میں بوائز ڈگری کالج کے قیام کا معاملہ</u>

*642:جناب محمد آصف باجوہ،ایڈووکیٹ: کیاوزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی130 ڈسکہ سیالکوٹ میں اس وقت کتنے ڈگری کالجز(بوائز)ہیں کیایہ ڈگری کالج آبادی کی ضرورت کے مطابق ہیں؟

(ب)اگر نہیں ہیں توکیاحکومت ڈسکہ میں مزیدایک بوائزڈگری کالج قائم کرنے کاارادہ رکھتی ہے،اگرہاں توکب تک؟

(تاریخ وصولی24 جون2013تاریخ ترسیل20 جولائی2013)

جواب

وزیرہائرایجوکیشن

(الف)پی پی130 ڈسکہ ضلع سیالکوٹ میں دوبوائزکالجز موجودہیں جن میں سے ایک ڈگری اورایک انٹرکالج ہے تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	کالج کانام
1	گورنمنٹ ڈگری کالج ڈسکہ سیالکوٹ
2	گورنمنٹ انٹرکالج مترانوالی،ڈسکہ،سیالکوٹ

یہ دونوں کالجز تحصیل ڈسکہ کی آبادی کی تعلیمی ضروریات کوپوراکررہے ہیں۔

(ب)حکومت پنجاب ڈسکہ میں مزیدبوائزکالج بنانے کاارادہ نہیں رکھتی۔

(تاریخ وصولی جواب 7اگست2013)

ضلع سیالکوٹ:ڈسکہ شہر میں گرلزڈگری کالج کے قیام کامعاملہ

*643:جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ ڈسکہ شہر ضلع سیالکوٹ میں صرف ایک گرلز ڈگری کالج ہے جو علاقہ کی طالبات کی تعلیمی ضروریات پوری نہ کررہاہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے توکیاحکومت ڈسکہ شہر میں مزید ایک گرلز ڈگری کالج قائم کرنے کاارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں توکب تک؟

(تاریخ وصولی 24 جون 2013 تاریخ ترسیل 20 جولائی 2013)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین ڈسکہ ضلع سیالکوٹ علاقہ کی طالبات کی تعلیمی ضروریات کوپوراکرنے کیلئے ناکافی ہے۔

(ب) حکومت پنجاب فی الحال ڈسکہ شہر میں کوئی نیا گرلز کالج قائم کرنے کاارادہ نہیں رکھتی تاہم حکومت پنجاب ڈسکہ شہر سے 3 کلومیٹر کے فاصلے پر ایک مزید ڈگری کالج برائے خواتین جامکے چیمہ کے مقام پر تعمیر کروارہی ہے جسکانام گورنمنٹ شہباز شریف ڈگری کالج برائے خواتین جامکے چیمہ ڈسکہ سیالکوٹ ہے اوراس کالج کی تکمیل آخری مراحل میں ہے جب یہ کالج مکمل ہوجائے گاتوڈسکہ شہر کی آس پاس کی دیہاتی آبادی کی تعلیمی ضروریات کوپوراکریگا جسکی وجہ سے گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین، ڈسکہ شہر کابوجھ کم ہوجائے گااور پھر ڈسکہ شہر کی تعلیمی ضروریات کوپوراکیاجاسکے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 7 اگست 2013)

راولپنڈی: گورنمنٹ بوائز کالج ڈھوک سیداں کاقیام ودیگر تفصیلات

*1140: جناب آصف محمود: کیاوزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ بوائز کالج ڈھوک سیداں راولپنڈی کینٹ کے قیام کا فیصلہ کب ہوا، تاریخ و سال سے آگاہ کریں؟

(ب) مذکورہ کالج کی عمارت بنانے کا تخمینہ لاگت کیا تھا، اس پر کام کب شروع کیا گیا؟

(ج) اس منصوبے کو کب مکمل ہونا تھا، کیا اس کالج کی عمارت ابھی زیر تکمیل ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ کالج کی عمارت کا کام روک دیا گیا ہے، یہ کب سے روکا گیا ہے اور اس کی بندش سے حکومت کو کتنا مزید مالی بوجھ برداشت کرنا پڑے گا؟

(ہ) کیا حکومت اس کالج کی عمارت کو مکمل کرنے و دیگر ضروری اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 5 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 23 جولائی 2013)

جواب

وزیر ہائرایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ بوائز کالج ڈھوک سیداں راولپنڈی کینٹ کے قیام کا فیصلہ وزیراعلیٰ پنجاب نے مورخہ 2004-03-07 کو ایک جلسہ عام کے دوران کیا۔

(ب) کالج کا تخمینہ لاگت 31.688 ملین روپے تھا اور اس منصوبہ پر کام کا آغاز مورخہ 2007-09-08 کو ہوا۔

(ج) یہ منصوبہ سال 2009 میں مکمل ہونا تھا اور اس کی عمارت ابھی زیر تکمیل ہے۔

(د) یہ منصوبہ 2009-10 میں روکا گیا تھا اس منصوبے کو مکمل کرنے کیلئے حکومت کی مزید 17.233 ملین روپے فراہم کرنے ہونگے۔

(ہ) حکومت پنجاب نے پچھلے مالی سال 2012-13 میں اس منصوبے کو دوبارہ شروع کرنے کیلئے تمام قانونی ضابطے مکمل کرنے کے بعد رقم کی فراہمی کی منظوری کے لئے ایک مشترکہ سمری وزیراعلیٰ پنجاب کو بھجوائی تاہم منظوری حاصل ہونے کے بعد مالی سال کے

اختتام میں دو ماہ باقی تھے جس کی وجہ سے رقم حاصل نہ کی گئی۔ موجودہ مالی سال کے شروع ہوتے ہی اس منصوبے کو رقم کی فراہمی کے لئے ایک مشترکہ سمری وزیر اعلیٰ پنجاب کو دوبارہ بجھوادی گئی ہے۔ منظوری حاصل ہونے کے بعد موجودہ مالی سال میں اس منصوبہ کی تکمیل کو یقینی بنانے کی بھرپور کوشش کی جائے گی جس کے بعد کلاسز کا اجراء تعلیمی کیلنڈر کے مطابق کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 7 اگست 2013)

راولپنڈی: گورنمنٹ گرلز کالج ڈھوک سیداں کا قیام و دیگر تفصیلات

*1141: جناب آصف محمود: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ گرلز کالج ڈھوک سیداں راولپنڈی کینٹ کے قیام کا منصوبہ کب شروع کیا گیا، تاریخ و سال سے آگاہ کریں؟

(ب) مذکورہ کالج کی عمارت بنانے کا تخمینہ لاگت کیا تھا اور اسکی تکمیل کب ہونا تھی؟

(ج) کیا اس کالج کی عمارت ابھی زیر تکمیل ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ کالج کی عمارت کا کام روک دیا گیا ہے، یہ کب سے بندش کا شکار ہے اور کیوں؟

(ہ) کیا حکومت اس کالج کی عمارت و کلاسز کا اجراء کب تک کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 5 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 23 جولائی 2013)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ بوائز کالج ڈھوک سیداں راولپنڈی کینٹ کے قیام کا فیصلہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے مورخہ 2004-03-07 کو ایک جلسہ عام کے دوران کیا۔

(ب) موجودہ کالج کے منصوبہ کا تخمینہ لاگت 31.678 ملین روپے تھا اور اس کی تکمیل سال 10-2009 میں ہونا تھی۔

(ج) جی ہاں اس کالج کی عمارت ابھی زیر تکمیل ہے۔

(د) جی ہاں۔ اس کالج کی عمارت کا کام رکا ہوا ہے سال 11-2010 میں یہ منصوبہ سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل نہ ہو سکا جسکی وجہ سے تعمیر کا کام رک گیا۔

(ہ) حکومت پنجاب نے پچھلے مالی سال 13-2012 میں اس منصوبے کو دوبارہ شروع کرنے کیلئے تمام قانونی ضابطے مکمل کرنے کے بعد رقم کی فراہمی کی منظوری کے لئے ایک مشترکہ سمری وزیر اعلیٰ پنجاب کو بجھوائی تاہم منظوری حاصل ہونے کے بعد مالی سال کے اختتام میں دو ماہ باقی تھے جس کی وجہ سے رقم حاصل نہ کی گئی۔ موجودہ مالی سال کے شروع ہوتے ہی اس منصوبے کو رقم کی فراہمی کے لئے ایک مشترکہ سمری وزیر اعلیٰ پنجاب کو دوبارہ بجھوادی گئی ہے۔ منظوری حاصل ہونے کے بعد موجودہ مالی سال میں اس منصوبہ کی تکمیل کو یقینی بنانے کی بھرپور کوشش کی جائے گی جس کے بعد کلاسز کا اجراء تعلیمی کیلنڈر کے مطابق کیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 7 اگست 2013)</u>

لاہور | رائے ممتاز حسین بابر
مورخہ 18 اگست 2013 | قائم مقام سیکرٹری

بروز منگل 20۔اگست 2013 محکمہ ہائر ایجوکیشن کے سوالات و جوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب احمد شاہ کھگہ	43
2	ڈاکٹر سید وسیم اختر	51
3	میاں محمد اسلم اقبال	93
4	قاضی احمد سعید	129
5	محترمہ عائشہ جاوید	336
6	محترمہ فائزہ احمد ملک	369-368
7	جناب ابو حفص محمد غیاث الدین	370
8	میاں طارق محمود	427
9	میاں طاہر	441-438
10	جناب فیضان خالد ورک	447-446
11	جناب اعجاز خان	515
12	جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ	643-642
13	جناب آصف محمود	1141-1140